O

اس پر ہوا ہے دہر میں اپنا سفر تمام
آشفتۂ فرنگ ہیں علم و ہنر تمام

عالم بھی تھا نگاہ میں، لیکن زہے نصیب
اب اُن کی نذر کر دیا ذوقِ نظر تمام

دیکھا ہے جب بھی حسن کو فطرت میں بے نقاب
زنداں لگے ہیں شہر کے دیوار و در تمام

اُس دن کی خیر جس میں بہ صد شوقِ آگہی
برپا ہوا یہ معرکۂ خیر و شر تمام

سنتے کہیں تو حسن و محبت کی داستاں
اِس شہر کے خطیب ہوئے نوحہ گر تمام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اپنے ہی سنگ وخشت سے ہر سُو اٹا ہوا
صدیوں سے دیکھتا ہوں تری رہ گزر تمام

بزمِ سخن میں تیرگی شب تھی روبرو
لایا ہوں اپنی خاک میں پنہاں شرر تمام

---

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org